

پھھلی میں پانی جانے والی اہم بیماریاں



محکمہ ماہی پروری حکومت پنجاب

۲ - سائڈ روڈ لاہور، فون نمبر ۳۵۱۳۳۳ - ۳۵۱۳۳۴



مچھلی کا گوشت دل کو
کولیسٹرول کے نقصانات
سے محفوظ اور جسم کو
صحت مند رکھتا ہے

مچھلی فارم اضافی آمدنی کا ذریعہ

فاضل اراضی پر مچھلی فارم بنا کر نہ صرف
اپنی آمدنی بڑھائیں بلکہ قوم
کو صحت مند غذا فراہم کریں

تفصیلات ماہی پروری کے
قریبی دفتر سے حاصل کریں



محکمہ ماہی پروری پنجاب

مچھلی میں پائی جانے والی اہم بیماریاں

ہر جاندار کو کسی نہ کسی بیماری کا امکان ہوتا ہے اسی لئے دوسرے جانداروں کی طرح مچھلیاں بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں اگرچہ انسانوں یا مویشیوں کی طرح مچھلیوں میں بیماریاں کثرت سے نہیں پھیلتی اور نہ ہی عموماً وہ وہائی صورت اختیار کرتی ہیں تاہم چند ایک بیماریاں ایسی ہی ہیں جن کا اگر فوری تدارک نہ کیا جائے تو مچھلیوں کو کافی نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے قدرتی پانیوں یعنی دریاؤں اور ندی نالوں میں رہنے والی مچھلیاں بہت کم ایسے امراض میں مبتلا ہوتی ہیں کیونکہ قدرتی ماحول میں متحرک رہنا، کشادہ جگہ، موزوں خوراک کی وجہ سے بیماری آسانی سے ان پر غلبہ نہیں پاسکتی ویسے بھی قدرتی طور پر مچھلی میں کسی بھی بیماری کے خلاف قوت مدافعت بہت زیادہ ہے برعکس اس کے مچھلی فارموں کے غیر قدرتی ماحول میں اگر صحت و صفائی کا موزوں خیال نہ رکھا جائے تو بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے مندرجہ ذیل میں چند عام بیماریوں کا ذکر درج ہے۔

سما روغ ماہی

مچھلی فارموں اور ایکوریئم میں پلنے والی مچھلیوں میں یہ ایک عام مرض ہے جو کبھی نہات کے گروہ سے تعلق رکھنے والی ایک دھاگہ نما نہات سے ہوتا ہے جسے عرف عام میں سما روغ یا پیدالی کہتے ہیں آپ نے اکثر اوقات سوکھی ہوئی روٹی کے ذہر آلود ٹکڑوں پر سیاہی مائل دھاگہ نما چیز دیکھی ہوگی۔ جسے عام لوگ پھپھوندی کہتے ہیں اگرچہ مچھلی میں بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کی قسم روٹی پر اگنے والی پھپھوندی سے مختلف تاہم دونوں نہات کے ایک ہی گروہ سے تعلق رکھتی ہیں۔

بیماری کے اسباب

- 1- مچھلی کے جسم یا جلد پر کسی قسم کا کوئی زخم ہو جائے تو پھپھوندی دھاوا بول دیتی ہے۔
- 2- مچھلی کو غیر متوازن درجہ حرارت کے پانیوں میں یکایک تبدیل کرنے سے اس کی جلد پر برا اثر پڑتا ہے اور پھپھوندی کے لگ جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- 3- اگر ناقص خوراک پر کسی دوسری بیماری کے اثر سے مچھلی کمزور ہوگئی ہو تو بھی اس مرض کے پیدا ہونے کا ذر ہوتا ہے۔
- 4- کسی بھی وجہ سے مچھلی کی قوت مدافعت کم ہوگئی ہو تو اس بیماری کا حملہ ہو جاتا ہے۔
- 5- دوسرے آبی حیوانات یعنی کرم یا جونک وغیرہ کے مچھلی پر حملہ آور ہونے سے جو زخم پیدا ہو جاتے ہیں وہ پھپھوندی کے لئے کھلی دعوت ہوتے ہیں۔

بیماری کا حملہ

بیماری کی ابتداء مچھلی کے کسی بیرونی حصے سے ہوتی ہے جب پھپھوندی کا ایک ننھا سا حصہ جلد کے اوپر بننا شروع ہوتا ہے تو جلد ہی جلد کے ٹیوں میں پھیلنا جاتا ہے اس کے بعد ایسی دھاگہ نما شائیں پیدا ہو جاتی ہیں جو نہ صرف کھال کے بالائی اور زیریں حصوں میں آتی ہیں بلکہ گوشت پوست کے عضلات میں بھی پھیل جاتی ہیں ایسی دھاگہ نما بعض عمومی شائوں کے سرے موٹے ہو جاتے ہیں اور موٹے سرے پر قطعاً تک بن جاتی ہے

اس نغمک کے اندر چھوٹے چھوٹے نغمے سے پیدا ہوتے ہیں جن کی تعداد آٹھ سو تک ہوتی ہے یہ نغمے جنہیں جرک کہتے ہیں نغمک کے پختے پر باہر نکل آتے ہیں اور دوبارہ مچھلی کے مجروح اور کمزور حصوں پر حملہ کرتے ہیں۔

علامات

1- مچھلی سست ہو جاتی ہے اور اس کے اوپر روئی کے گالے سے لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ اس بیماری کی شناخت کے لئے کافی ہے متاثرہ مچھلی کے ہونٹوں، منہ، جسم اور پتھوں پر جا بجا پھپھوندی لگی ہوئی نظر آتی ہے چونکہ پھپھوندی اپنی خوراک مچھلی کے جسم سے حاصل کرتی ہے اس لئے مچھلی کمزور ہو کر مر جاتی ہے۔

حفاظتی تدابیر

- 1- مچھلی کو گرم سے سرد اور سرد سے گرم پانی میں یکایک تبدیل نہ کریں۔
- 2- مچھلی کو ایکوریم یا مچھلی فارم میں پکڑتے وقت دستی جال استعمال کریں۔ ہاتھ سے مچھلی پکڑنے سے کھال کے زخمی ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- 3- مچھلی کے بچوں یا زندہ مچھلی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے وقت نہ ہونے دیں۔

علاج

نمک کے مندرجہ ذیل تین محلول بنائیں۔

(1) ایک اونس نمک یا آدمی چمٹا نمک پانچ سیر پانی میں

(2) سو اونس نمک پانچ سیر پانی میں

(3) ڈیڑھ اونس نمک پانچ سیر پانی میں

بیمار مچھلی کو پانی میں غسل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسے محلول نمبر ۱ میں ڈالیں اور ایک دن بعد اسے تازہ بنے ہوئے محلول نمبر ۲ میں ڈالیں اور پھر مزید ایک دن بعد اسے محلول نمبر ۳ میں تبدیل کر دیں۔ جہاں اسے حسب ضرورت دو سے چار یوم تک رکھا جاسکتا ہے تاکہ پھپھوندی پوری طرح ختم ہو جائے پھر مچھلی کو آہستہ آہستہ نکلے نکلے پانی میں دھو کر اسے تازہ پانی میں چھوڑ دیں دوران غسل روئی نکلیں پانی میں بھگو کر مچھلی کے متاثرہ حصہ جسم پر رگڑیں۔ پھپھوندی اتر جائے کی مندرجہ بالا طریقے کے علاوہ ایک اور طریقہ اس بیماری کے علاج کا یہ ہے کہ دو فیصد مرکب روکروم کا ایک حصہ پانی میں ملا کر محلول تیار کریں مچھلی کو گیلے کپڑے سے اس طرح پکڑیں کہ سر اور گلہڈھڑ سے پانی کے اندر رہیں اس محلول کو باریک برش یا پنسل کی نوک کے ساتھ متاثرہ حصے پر لگائیں اور پھر اسے واہیں پانی میں ڈال دیں اور اس عمل کو آٹھ سے دس یوم تک دو برائیں۔ دوران عمل اس بات کو احتیاط رکھیں کہ محلول جسم کے صحت مند حصوں پر نہ لگے۔

مچھلی کی جوں

یہ بیماری آرگولیس نامی ایک طفیلی کیڑے کے مچھلی کو چسپنے سے ہوتی ہے یہ گول سا مچھلی نما نیم شفاف کیڑا ہے جس کا انتہائی سائز ایک پونہ تھائی انچ کے برابر ہوتا ہے یہ اپنی چھوٹی چھوٹی ناگوں کی مدد سے پانی میں تیزی سے تیرتا ہے جب یہ مچھلی پر حملہ کرتا ہے تو اپنے جڑوں کی مدد سے مچھلی کی کھال

کو چیر کر اپنی تھو تھنی گوشت میں چھو دیتا ہے اور اس کی مدد سے مچھلی کا خون چوستا ہے یہ مچھلی کی کھال، سر اور منہ، ہونٹ گلابھڑ سے اور پنکھوں پر عام طرح پر نملہ کرتا ہے جہاں جلد کے نرم اور باریک ہونے کی وجہ سے یہ کیڑا آسانی سے خون چوس سکتا ہے یہ کیڑا مضبوطی کے ساتھ مچھلی کے ساتھ چھوٹتا ہے لیکن ٹاسے بگاڑے مچھلی کے جسم پر اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے جس سے جگہ جگہ نرم ہو جاتے ہیں اور پھر ان زخموں پر چھو تھنی بھی لگ جاتی ہے یہ کیڑے مچھلی پر سینکڑوں کی تعداد میں پینے ہوئے دیکھے گئے ہیں آہستہ آہستہ مچھلی کمزور ہو کر مر جاتی ہے۔

اسباب اور علامات

جیسا کہ اوپر ذکر آچکا ہے کہ بیماری کا سبب آرگو لیس ہے جو ایسے تالابوں میں جہاں نباتاتی اور حیوانی اشیاء کثرت سے گل سڑ رہی ہوں اور تازہ پانی عرصہ سے اس میں شامل نہ ہوا ہو نشوونما پاتی ہیں ابتداء میں یہ تعداد میں کم ہوتی ہیں لیکن جلد ہی ان کی تعداد بڑھ جاتی ہے شروع میں سب جو مچھلی پر چھنی ہیں تو مچھلی بے چین ہو کر پانی میں ادھر ادھر دوڑتی ہے اور اپنا جسم کھردری چیز سے رگڑتی ہے تاکہ جو مچھلی اس کے جسم سے الگ ہو جائیں اگر بیمار مچھلی کو پانی سے نکال کر دیکھا جائے تو بے شمار جو مچھلی اس کے جسم پر چھنی ہوئی نظر آئیں گی۔

حفاظتی تدابیر اور علاج

- 1- تالاب میں جگہ جگہ بانس گاڑ دیں تاکہ مچھلیاں اپنا جسم رگڑ سکیں۔
 - 2- کیڑے خور چھوٹی مچھلیاں تھوڑی تعداد میں تالاب میں داخل کر دیں کیونکہ ایسی مچھلیاں آرگو لیس کو کھا جاتی ہیں۔
 - 3- تالاب میں صفائی کا خیال رکھیں اور پانی کو کثیف نہ ہونے دیں کبھی بھارا اس میں تازہ پانی بھی شامل کرتے رہیں۔
 - 4- ضرورت سے زیادہ مچھلیاں تالاب میں نہ ڈالیں مچھلیوں کی زیادتی اور جگہ کی تنگی کی وجہ سے بھی ایسی بیماری کا خدشہ ہے۔
- اگر حملہ ایکوریم کی مچھلی پر ہے تو مچھلی کو پانی سے نکال کر علیحدہ ٹب میں رکھیں پھر مٹی کا تیل، تارپین کاتیل اور آیوڈین ایک ایک حصہ ملا کر محلول تیار کریں۔ مچھلی کو نکال کر یہ محلول برش سے چھنی ہوئی جھوٹی پر لگائیں ایسا کرنے سے آرگو لیس علیحدہ ہو جاتی ہیں بعد ازاں مچھلی کو ہلکے نمک کے پانی میں غسل دیں ایکوریم کے پانی کو تبدیل کر دیں یا پوٹاشیم پر میکنیٹ ۲/۲ اگر ام فی گلین پانی کے حساب سے ایکوریم میں ڈال کر اسے صاف کر لیں بعد ازاں مچھلی کو اس میں داخل کریں جب آرگو لیس کا حملہ تالابوں میں مچھلی پر ہو تو فرداً فرداً "مچھلی کو باہر نکالیں آرگو لیس کو ختم نہیں کیا جاسکتا اس لئے ضروری ہے کہ پورے تالاب کو آرگو لیس سے پاک صاف کیا جائے تالاب کے پانی کا رقبہ نکال کر اسے گھلنوں میں تبدیل کر لیں اور پھر پوٹاشیم پر میکنیٹ ۳/۳ اگر ام فی گلین پانی کے حساب سے کسی بائنی میں گھول کر سارے تالاب میں ملا دیں دوا کی کوتالاب کے پانی میں کسی بانس وغیرہ کی مدد سے اچھی طرح ہلا کر ملا دیں یہ عمل ایک ایک ہفتے کے وقفہ سے دو سے تین مرتبہ کریں۔

ڈراپسی

اس بیماری کی اصل اور ابتدائی وجہ ایک رقیق زہریلا ہے جس کے اثر سے بعد ازاں جراثیم بھی پیدا ہو کر مچھلی پر حملہ آور ہوتے ہیں یہ جراثیم مچھلی کے پیٹ کے اندر جمع ہونے والے پانی میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اس مرض میں مچھلی کے اندرونی اعضاء بالخصوص پیٹ کے اندر پانی بھر جاتا ہے جس سے جسم پھول جاتا ہے اور مچھلی ہوا بھرے غبارے کی طرح معلوم ہوتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اندرونی دباؤ سے مچھلی پھٹ جائے گی لیکن ایسا ہونے سے پیشتر ہی مچھلی مر جاتی ہے اس بیماری کا زیادہ اثر امتزیوں پر ہوتا ہے جو متورم ہو جاتی ہیں جگر اور گردے بھی کافی حد تک متاثر ہوتے

ہیں جسم پر چائے کھڑے کھڑے نظر آتے ہیں جراثیم کی شکل سے چھونے سے ڈنڈے کی مانند ہوتی ہے جس کے دونوں سرے گول ہوتے ہیں ایک سرے پر ایک لمبوتری بال ہوتا ہے۔

علاج

عام طور پر پہلے سے لاعلاج مرض خیال کیا جاتا تھا اور یہ بھی خیال کیا جاتا تھا کہ یہ متعدی مرض نہیں لیکن جدید سائنسی تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ اگر یہ رطوبت جسم سے خارج ہو کر پانی میں ملے تو دوسری پھیلیوں پر بھی بیماری کا اثر ہوتا ہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ دوسری پھیلیوں کو بیمار پھیلیوں سے علیحدہ رکھا جائے اور جدید کی مشہور دو الٹی کلورومائی سٹیسین اس مرض کے علاج کے لئے استعمال ہوتی ہے یہ دوا ساٹھ ملی گرام دس پونڈ پانی میں ملائیں اور پھیلی کو اس میں تین سے سات دن تک رکھیں۔

قبض

یہ بیماری عام طور پر رتھین پھیلیوں میں ہوتی ہے۔

علامات

پھیلی کا نظام باہر سے درست نہیں رہتا پھیلی سے ہو کر تہہ پر بیٹھ جاتی ہے پستی چکھانچے کو گر جاتا ہے پیٹ قدرے پھول جاتا ہے۔

علاج

پھیلی کی غذا تبدیل کر دیں بہتر ہے کہ اسے ایک دو روز غذا نہ کھلائیں غذا میں کچھ سے اور چھروں کے لاروسے کھانے کو وہیں خشک غذا بیروافین کے تیل میں بھگو کر کھلائیں اگر پھیلی یہ خوراک نہ کھائے تو بیروافین آئل کے چند قطرے براہ راست ڈرا پر کے ذیلے یا سرخ سے اس کے منہ میں داخل کریں بلکہ ٹیکین پانی کا غسل بھی مفید رہتا ہے۔

روگ پنکھ ماہی

یہ متعدی مرض ہے جو جراثیم سے پھیلتا ہے اور عام طور پر ایکوریم کی رتھین پھیلیوں میں پایا جاتا ہے دم سے چھٹے میں خون کی سرخ دھاریاں نمودار ہوتی ہیں اور چھٹے کے کناروں پر سفید رنگ کی دھاری ظاہر ہوتی ہے آہستہ آہستہ چکھانچا پھٹنا شروع ہوتا ہے اور پھر بالکل گل سز جاتا ہے۔

علاج

- 1- ایک گولی ایکروفلیون تین سو تیس مکعب سینٹی میٹر پانی میں ملا کر تیز محلول تیار کریں۔
- 2- مندرجہ بالا محلول کا دس مکعب سینٹی میٹر ایک گیلن پانی میں ملا کر ہلکا محلول تیار کریں۔
- 3- سلور نائٹریٹ کا ایک فی صد محلول پانی میں تیار کریں۔
- 4- پوٹاشیم ڈائی کرومائیٹ کا ایک فی صد محلول پانی میں تیار کریں۔

طریقہ

مچھلی کو سیلے کپڑے سے پکڑ کر مخلول نمبر کو متاثرہ جگہوں پر برش سے لگائیں اور پھر تین دن کے لئے مخلول نمبر ۲ بنا کر مچھلی کو مزید تین یوم تک اس میں رکھیں اگر روگ معمولی ہے تو مچھلی ٹھیک ہو جائے گی بصورت دیگر مچھلی کو سیلے کپڑے سے پکڑیں اور قینچی کے ساتھ گنے سزے والے حصہ پتک کو اس طرح کاٹیں کہ قینچی متاثرہ حصے کو چھوئے بغیر صحت مند حصے میں سے کاٹتے ہوئے گزرے اس کے فوراً بعد میں مخلول نمبر ۱۳ اسی طریقہ سے لگائیں بعد ازاں تازے پانی میں رکھیں۔

جو تک اور کرم

جو ہڑوں میں مچھلیوں کے جسم کے اوپر خاص طور پر جسم کے نازک حصوں پر یعنی گلہ پھڑے، پنکھوں، ہونٹ اور آنکھوں پر جو تکس اور بمت سی ایسی اقسام کے کرم چٹ جاتے ہیں جو مچھلی کا خون چوستے ہیں انہیں چٹی سے پکڑ کر کھینچنا چاہیے کیونکہ اس طرح مچھلی کے زخمی ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے بلکہ نمکین پانی کا غسل دینا چاہیے جو تکس وغیرہ سن ہو کر خود ہی چھوڑ دیتی ہیں ورنہ تیز نمک کا مخلول و حالی اونس نمک اپونڈ پانی میں بنا کر مچھلی کو ایک ڈیڑھ منٹ کے لئے ڈبوئیں تو یہ بھی مفید ہوتا ہے۔